اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَاءُ ۔ عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۳۵۸۱

ٹیلیفون نمبر ۹۱

الفضل

روزنامہ

ایڈیٹر غلام نبی

قادیان دارالامان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

THE DAILY
ALFAZL, QADIAN.

تار کا پتہ "الفضل" قادیان

قیمت دو پیسے

جلد ۲۷	مورخہ ۲۹ شعبان ۱۳۵۸ھ	یوم جمعہ	مطابق ۱۳ اکتوبر ۱۹۳۹ء	نمبر ۲۳۵

احرار کے پروردہ کی احرار سے غداری

وہ لوگ جو اپنے آپ کو احرار کہتے ہیں۔ عجیب قسم کی مخلوق ہیں۔ ایک طرف تو انہوں نے ایسے وقت میں جبکہ حکومت کی توجہ جنگ کے انتظامات کی طرف منعطف ہے۔ اور ہر شریف و محب وطن ہندوستانی چاہتا ہے۔ کہ ہندوستان جنگ کے خطرات سے محفوظ رہے فوجی بھرتی اور دوسرے امور کے خلاف ادھم مچا رکھا ہے۔ جگہ بجگہ تقریریں کر کے گرفتار ہو رہے ہیں۔ ڈکٹیٹر بنائے جا رہے ہیں۔ اور بڑے طمطراق سے اعلان کئے جا رہے ہیں۔ کہ ہر صوبہ کا صوبائی نظام فی الفور توڑ دیا جائے۔ اور دوران تحریک میں کوئی نیا صوبائی نظام ہرگز قائم نہ کیا جائے۔ صرف ایک آفس انچارج رہے۔ جو خط و کتابت کا جواب دے۔ اور اخبارات میں پروپیگنڈا جاری رکھے۔ مگر دوسری طرف مجلس احرار کا نمائندہ۔ اور اس کا مقرر کردہ "امیر مجلس احرار قادیان" کانوں کو ہاتھ لگا لگا کر نہ صرف یہ کہہ رہا ہے۔ کہ اسے اور اس کی پارٹی کو سیاسیات سے کوئی تعلق نہیں اور ہندوستان کی اس آزادی سے کوئی واسطہ نہیں۔ جس کی خاطر امیر شریعت احرار اور دوسرے احراری گرفتار ہو رہے ہیں۔ بلکہ وہ یہ دیکھ کر کہ اب احرار سے تو کچھ حاصل نہیں ہو سکتا۔ ان کے سخت مخالفین سے اپنے تعلقات استوار کرنے لگا ہے۔ چنانچہ جہاں امیر مجلس احرار قادیان" نے یہ اعلان لکھ کر شائع عام پر لٹکا رکھا ہے۔ کہ "شعبہ تبلیغ مجلس احرار کے کسی ممبر کو سیاسیات میں حصہ لینے کی اجازت نہیں ہے۔ اگر کسی ممبر نے ایسا کیا۔ تو اس کو شعبۂ تبلیغ کی ممبری سے علیحدہ تصور کیا جائے گا"

وہاں "شہباز" کا تہ دل سے شکریہ بھی ادا کیا گیا ہے۔ اور اس کی اشاعت بڑھانے کی تحریک بھی کی گئی ہے۔ حالانکہ "شہباز" کا عملہ۔ اور لیڈران احرار ایک دوسرے کے خلاف وہ کچھ کہہ چکے ہیں۔ جسے ہم زبان پر لانا بھی پسند نہیں کرتے۔

امیر مجلس احرار قادیان اور اس کی پارٹی نے اگر کوئی ہے۔ یہ طریق عمل کیوں اختیار کیا۔ اور کیوں اپنے امیر شریعت اور دوسرے لیڈروں کی تقلید کرنے کی بجائے ان کے گرفتار ہو جانے پر طوطا چشمی سے کام لیتے ہوئے ان کے معاندین "شہباز" سے تعلقات پیدا کر لئے۔ اس کی وجہ "شہباز" نے اپنے ایک مضمون میں یوں بیان کی ہے

"جب سے بعض سیاسی وجوہ کی بنا پر مسلمانوں میں اس مجلس کا رسوخ کم ہوا ہے۔ اس تبلیغی مرکز کے مصارف (جس کے انچارج مولوی عنایت اللہ ہیں) مولانا عطاء اللہ شاہ بخاری اپنے ذاتی اثر و رسوخ سے چندہ جمع کر کے پورے کرتے رہے ہیں۔ ہمیں اطلاع ملی ہے۔ کہ مولانا عطاء اللہ شاہ بخاری کے گرفتار ہو جانے کے باعث مسلمانوں کی یہ تبلیغی چوکی مالی مشکلات میں مبتلا ہو رہی ہے"

گویا احرار کی اس نام نہاد "تبلیغی چوکی" کو جب تک احرار سے مالی امداد ملتی رہی۔ اس وقت تک اس نے اپنا تعلق ان سے قائم رکھا۔ لیکن جب احرار نے امداد دینی بند کر دی۔ اور مولوی عطاء اللہ بھی اس کے کام کے نہ رہے۔ اس نے جھٹ آنکھیں پھیر لیں۔ اور فوراً احرار کے مخالفین کی چوکھٹ پر جا گری۔ تاکہ وہ کوشش کر کے اس کے کاسہ گدائی میں چند ٹکڑے ڈلوا دیں۔ چنانچہ "شہباز" نے لکھ دیا۔ کہ "امدادی رقوم مولوی عنایت اللہ صاحب سکرٹری مجلس احرار شعبہ دعوت و تبلیغ قادیان کو براہ راست بھیج دیں" اور مولوی عنایت اللہ نے یہ کہلا دیا۔ کہ "اخبار شہباز کی خریداری قبول فرما کر اسلامی اخبار کی حوصلہ افزائی کریں"

اب جبکہ احرار قادیان کے نمائندہ نے احرار کی چوکھٹ کو چھوڑ کر دوسروں کے دروازوں کی خاک چھاننی شروع کر دی ہے۔ اس کا فرض ہے کہ اپنے آپ کو احرار کی طرف منسوب نہ کرے خاصکر اس لئے بھی کہ "ڈکٹیٹر مجلس احرار اسلام ہند" نے "ماتحت مجالس احرار کے نام" یہ حکم جاری کر دیا ہے۔ کہ "ماتحت ڈکٹیٹروں اور تمام احرار کارکنوں۔ رضاکاروں۔ ہمدردوں کا فرض یہ کام ہے۔ کہ وہ ہندوستان کی آزادی کی پُرجوش تبلیغ کے ساتھ اپنی تمام توجہ سرمایہ فراہم کرنے کی طرف مرکوز کر دیں۔ اس وقت کارکنان احرار کے صرف دو کام ہیں۔ سرمایہ جمع کرنا۔ یا قید ہونا۔ جو ان دونوں کاموں سے عاجز ہیں وہ فی الحال مجلس سے الگ ہو جائیں"

(اخبار زمزم - ۱۱ اکتوبر)

پس جبکہ تمام احراری کارکنان کے صرف دو کام ہیں۔ اور وہ یہ کہ ہندوستان کی آزادی کے لئے

مدینۃ المسیح

قادیان ۱۱ اکتوبر۔ ناصر آباد سے ۸ اکتوبر کی ڈاکٹری رپورٹ مظہر ہے۔ کہ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کو آج سر درد کی شکایت رہی۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی اور حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کی طبیعت اچھی ہے۔

صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب آئی سی ایس ملتان سے آج ۱۲ بجے کی گاڑی سے تشریف لائے آپ کی تبدیلی گوڑگاؤں کی ہوگئی ہے۔

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ

کا

جماعت احمدیہ کے نام پیغام

جیسا کہ میں چھ سات سال ہوئے ایک شوریٰ کے موقعہ پر اپنی ایک رؤیا بیان کر چکا ہوں۔ ٹیریٹوریل فوج میں بھرتی جماعت کے لئے نہائت ضروری اور مفید ہے۔ اور مجھے اللہ تعالےٰ نے بتایا کہ یہ کام آئندہ کے لئے جماعت کے لئے بابرکت ہوگا۔ اور یہ بھی بتایا گیا کہ جماعت اس کام میں سستی سے کام لے رہی ہے۔ آج اس خواب کا نتیجہ ظاہر ہو رہا ہے۔ احمدیہ کمپنی بوجہ ریکروٹوں کی کمی کے ٹوٹنے کے خطرہ میں ہے۔ احمدی جہاں ممکن ہو مستقل فوج میں داخل ہو جاتے ہیں۔ اور اس کی طرف ان کی توجہ کم ہے۔ اس قدر عرصہ پہلے خدا تعالےٰ کا ان حالات کو بتانا مومنوں کے ایمان کی زیادتی کا موجب ہونا چاہیئے اور انہیں اپنی پوری طاقت اس نقص کے دُور کرنے میں خرچ کرنی چاہیئے۔ پس میں اس اعلان کے ذریعہ سے جماعت احمدیہ کی تمام انجمنوں اور ان کے کارکنوں کو اس امر کی طرف توجہ دلاتا ہوں۔ کہ وہ اس کام کو ایک دینی کام سمجھ کر نوجوانوں میں اس کی رغبت پیدا کریں اور ہر جگہ کی انجمن فوراً قابل نوجوانوں کی فہرست بھجوائے۔ جو اس کام کے اہل ہیں اور خدا تعالےٰ کی رضا کے لئے اور جماعت احمدیہ کے وقار کے قیام کے لئے اس فوج میں بھرتی ہونے کے لئے تیار ہوں۔ یہ کام دس دن کے اندر ہو جانا چاہیئے۔ اللہ تعالےٰ ان لوگوں پر فضل کرے جو اس کام میں میری مدد کریں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خاکسار۔ میرزا محمود احمد

تمام ہندوستان میں سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے کامیاب جلسے

مسلمانوں ہندوؤں سکھوں اور عیسائی معززین کی عقیدتمندانہ تقریریں

گنج لاہور

امسال جلسہ سیرت النبی محترم شیخ محمد لطیف صاحب بی۔اے کی کوشش سے اعلےٰ پیمانہ پر زیر صدارت ملک عبد القیوم صاحب بیرسٹرایٹ لا رو پروفیسر لاء کالج لاہور منعقد ہؤا۔ ہر مذہب و ملت کے لوگ بکثرت شامل ہوئے۔ غیر احمدی۔ سکھ۔ اور ہندو معززین نے جوق در جوق شمولیت فرما کر پیارے رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم کے حضور عقیدت کے پھول پیش کئے۔

جناب ڈاکٹر نند لال صاحب بیرسٹرایٹ لاء نے نصف گھنٹہ پُر جوش تقریر فرماتے ہوئے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے اخلاق حسنہ و اوصاف کاملہ پر روشنی ڈالی موضوع مجوزہ پر شیخ محمد لطیف صاحب بی۔اے ماسٹر ہری سنگھ صاحب ایچ۔پی۔ سید منظور حسین صاحب بی۔اے۔ جناب میاں عبد الغنی صاحب بی۔ایس۔سی۔ الیکٹریکل انجنیئر و جناب صوفی علی محمد صاحب لاہور چھاؤنی نے تقاریر کیں۔ خاکسار نے صاحب صدر کا جو کہ لاہور کی معزز ترین ہستی ہیں اور غیر احمدی و غیر مسلم اصحاب کا شکریہ ادا کیا۔

عالی جناب ملک صاحب موصوف نے آخر میں نہایت پُر جوش اور واضح الفاظ میں فرمایا۔ کہ میں نے انگلستان اور ہندوستان میں بے شمار انجمنوں کا مطالعہ کیا۔ لیکن میرا تجربہ ہے۔ کہ دُنیا میں صرف جماعت احمدیہ ہی اشاعت اسلام کرنے والی اور اسلامی تعلیم کو پھیلانے والی ہے۔ اور میں اس بات پر گواہ ہوں۔

خاکسار نور احمد۔ جنرل سکرٹری۔

انبالہ شہر

انبالہ شہر سے کرامت اللہ صاحب تحریر فرماتے ہیں۔ کہ سیرت النبی کا جلسہ یکم اکتوبر ہندو ہال میں زیر صدارت سردار پرتھوی سنگھ صاحب ریٹائرڈ تحصیلدار منعقد ہؤا۔ جلسہ سے قبل تمام شہر میں بذریعہ اشتہار اعلان کر دیا گیا تھا۔ اور خاص خاص معززین کے نام علیحدہ دعوت نامے بھیجے گئے تھے۔ اگرچہ الیکشن کی وجہ سے لوگ مصروف تھے۔ تاہم جلسہ میں مسلم اور غیر مسلم اصحاب خاصی تعداد میں شامل ہوئے۔ غیر مسلموں کی تقاریر معلومات سے پُر تھیں۔ ایک غیر مسلم مقرر نے دوران تقریر میں جماعت احمدیہ کی کوششوں کا خاص طور پر اعتراف کیا۔ اور کہا۔ کہ احمدی جماعت ہی حقیقی اسلام پر چل رہی ہے۔ اور اسلام کے صحیح نصب العین امن کی طرف بُلا رہی ہے۔ جناب گوربخش رائے صاحب وکیل نے اپنا مضمون "اسلامی تعلیم اور امن عالم" نہایت دلکش پیرائے میں بیان فرمایا۔ انجمن بزم ادب کے شعراء نے اپنا تازہ کلام سنایا۔ جو موقعہ کے مناسب تھا۔

محمود آباد۔ ضلع جہلم

نور احمد صاحب سکرٹری تبلیغ تحریر کرتے ہیں۔ کہ مستورات کی طرف سے بھی یہاں سیرت النبی کا جلسہ منعقد ہؤا۔ جس میں احمدی مستورات کے علاوہ غیر احمدی مستورات بھی خاصی تعداد میں شامل ہوئیں مستورات نے اپنے اپنے مضامین پڑھ کر سنائے جن کو بہت پسند کیا گیا۔ بعد ازاں ½۲ بجے دن مردوں کا جلسہ شروع ہؤا۔ جس میں غیر احمدی احباب کثرت سے شامل ہوئے۔ مقررین نے اپنے اپنے مضامین نہایت دلکش پیرائے میں بیان کئے۔ ان کے علاوہ طالب علموں نے بھی تقریریں کیں۔ خدا کے فضل سے سامعین بہت متاثر ہوئے۔ اس کے بعد ½۸ بجے شب موضع جادہ میں سیرت النبی کے جلسے کا انتظام کیا گیا جس میں پہلے مقررین جو محمود آباد میں تقریریں کر چکے تھے۔ دوبارہ جادہ کے جلسہ میں شامل ہوئے۔ اور انہوں نے یہی وہاں تقریریں کیں۔ خدا کے فضل سے یہ جلسہ بھی بہت کامیاب رہا۔

بہبل چک

میاں محمد صاحب تحریر کرتے ہیں۔ کہ سیرۃ النبی ؐ کا جلسہ بڑے اہتمام سے کیا گیا۔ جلسہ میں غیر احمدی مردوں۔ عورتوں نے ایک بہت بڑی تعداد میں حصہ لیا۔ مولوی رحمت علی صاحب کی تقریر کو بہت پسند کیا گیا۔ غیر احمدیوں پر خدا کے فضل سے بہت اچھا اثر ہؤا۔

عارف والا ضلع منٹگمری

ماسٹر چراغ محمد صاحب سکرٹری تبلیغ لکھتے ہیں۔ کہ یکم اکتوبر ۹ بجے شب زیر صدارت سردار وطن سنگھ صاحب رئیس سیرۃ النبی کا جلسہ ہؤا۔ تلاوت اور نظم کے بعد حافظ مبارک احمد صاحب نے دو گھنٹہ تک آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی سیرت مبارک پر نہایت دلکش پیرائے میں روشنی ڈالی۔ تقریر عالمانہ۔ مگر عام فہم تھی جس کو لوگوں نے از حد پسند کیا۔ آخر میں صاحب صدر نے تقریر کی۔ جس میں فرمایا۔ کہ محمد صاحب نے تین باتوں پر زیادہ زور دیا ہے یعنی وحدت عبادت اور مساوات پر۔ اور یہ تینوں امور ایسے ہیں۔ جن سے دُنیا میں امن قائم ہو سکتا ہے۔ آپ کی تقریر بھی بہت پسند کی گئی۔

گوجرانوالہ

بابو عبد العزیز صاحب سکرٹری تبلیغ لکھتے ہیں۔ کہ سیرۃ النبی کا جلسہ مسجد احمدیہ کے صحن میں منعقد ہؤا۔ خدا کے فضل سے جلسہ بہت ہی بارونق ہؤا۔ ہر مذہب و ملت کے لوگوں نے کثرت سے شمولیت کی۔ آریہ سماجی سناتن دھرمی۔ عیسائی اور غیر احمدی کثرت سے تشریف لائے۔ مقررین میں سوائے ایک کے تمام غیر مسلم اصحاب تھے۔ جنہوں نے اپنے اپنے مضمون کو نہایت عمدہ طریق سے نباہا۔ لالہ بہاری لال صاحب رئیس سکرٹری ہندو ہائی سکول گوجرانوالہ۔ پنڈت رام لال صاحب تار ایلیڈر اور لالہ حضوری مل صاحب ریٹائرڈ ڈسٹرکٹ سشن کورٹ کے اسماء خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔ جلسہ کے بعد مرکز سے آمدہ ٹریکٹ غیر احمدیوں اور غیر مسلموں میں تقسیم کئے گئے۔

پشاور

سید محمد شاہ صاحب سکرٹری تبلیغ لکھتے ہیں۔ کہ سیرۃ النبی کا جلسہ شاہی باغ میں خیر و خوبی سے ہؤا۔ ہندو۔ سکھ۔ عیسائی یہودی اور غیر احمدی ہر قسم کے لوگ شامل ہوئے۔ مولوی ابو العطاء صاحب کی فاضلانہ تقریر نہایت امن و سکون کے ساتھ سُنی گئی۔ اور باوجود مخالفانہ پراپیگنڈا کے لوگوں نے جماعت احمدیہ کی تعریف کی۔ اور مولانا کی مدلل تقریر کو پسند کیا۔ یہ جماعت احمدیہ پشاور کا پہلا پبلک جلسہ ہے۔ جو کسی شور و شر اور دنگہ و فساد کے بغیر تکمیل تک پہونچا۔ فالحمد للہ علےٰ ذالک۔

چک نمبر ۲۷ الف سندھ

صوفی غلام محمد صاحب سکرٹری تبلیغ لکھتے ہیں۔ کہ سیرۃ النبی کا جلسہ زیر صدارت میر مولا بخش صاحب منعقد ہؤا۔ جس میں "امن عالم" اور "آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا صبر" دو عنوانوں پر تقریریں ہوئیں۔ جلسہ میں بر عایت پردہ مستورات بھی شریک تھیں۔

تلونڈی جھنگلاں

محمد رمضان صاحب سکرٹری تبلیغ لکھتے ہیں۔ کہ یکم اکتوبر بعد دوپہر جلسہ سیرت النبی زیر صدارت چوہدری غلام احمد صاحب منعقد ہؤا۔ جلسہ سے ایک دن قبل جلوس نکالا گیا۔ جلسہ خدا کے فضل سے بارونق تھا۔ سامعین پر تقریروں کا اچھا اثر ہؤا۔

لدھیانہ

حسب اعلان جلسہ سیرت النبی یکم اکتوبر زیر صدارت سید مبارک علی شاہ صاحب مسجد احمدیہ میں منعقد ہؤا۔ تلاوت قرآن مجید کے بعد اخفر اور قاضی شریف احمد صاحب اور سید محمد حسین شاہ صاحب و میاں بدر دین احمد صاحب نے "امن عالم اور حضرت رسالتمآبؐ" کے موضوع پر مضامین پڑھے۔ اور وہ تقریریں کیں۔ بالآخر مولوی برکت علی صاحب لائق نے ایک فاضلانہ تقریر کی۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ریاست ٹراونکور میں جماعت احمدیہ کا قیام

ایم ابوبکر صاحب کارونا گاپلی ریاست ٹراونکور (جنوبی ہند) سے لکھتے ہیں۔

مالابار انجمن احمدیہ اور انجمن ترقی اسلام سکندرآباد سے احمدیہ لٹریچر ملنے پر اور کچھ فریق لاہور کا لٹریچر دستیاب ہونے پر ہم میں سے بعض لوگوں کی توجہ اس طرف ہوئی۔ کہ اس تحریک کے متعلق زیادہ معلومات حاصل کی جائیں۔ اتفاق سے مولوی عبد اللہ صاحب مولوی فاضل احمدی مبلغ مالابار ۱۹۳۴ء میں یہاں آئے اور کچھ عرصہ ٹھہرے۔ اور اس طرح ہمیں مختلف مسائل پر ان کے ساتھ گفتگو کا موقعہ میسر آیا۔ انہوں نے یہاں دو تین پبلک لیکچر بھی دیئے۔ اس کے بعد کئی لوگوں نے احمدیت کے متعلق تحقیقات شروع کر دی۔ اور بعض دلچسپی لینے والوں نے مالابار اور سکندرآباد سے کچھ اور لٹریچر منگوایا۔ اس کے بعد مولوی عبد اللہ صاحب تین چار بار یہاں آئے۔ اور دسمبر ۱۹۳۸ء میں یہاں دس پبلک لیکچر دیئے۔ جن میں سے بعض کی صدارت لوکل گورنمنٹ افسروں نے بھی کی۔ یہ جلسے بہت کامیاب ہوئے ان لیکچروں نیز مولوی صاحب کی دیگر مساعی سے ہم میں سے بعض کے دلوں میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے محاسن اسلام بیان فرمودہ بانی سلسلہ احمدیہ علیہ الصلوٰۃ والسلام گھر کر گئے۔ اور ۱۹۳۹ء کے اوائل میں ہم اس سلسلہ میں داخل ہوئے۔ جونہی کہ احمدیت کا نور پھیلنا شروع ہوا سنیوں اور وہابیوں کی طرف سے مخالفانہ پروپیگنڈا ہونے لگا۔ اور انہوں نے احمدیت کے نوشگفتہ پودے کو مسل ڈالنا چاہا۔ احمدیت اور اس کے مقدس بانی کے متعلق ان لوگوں نے شرمناک اور بے بنیاد افسانے بازاری زبان میں تحریر و تقریر کے ذریعہ بیان کرنے شروع کئے۔ اور ہر ممکن کوشش کرنے لگے کہ احمدی مرتد ہو جائیں لیکن ان سب باتوں کے باوجود خدا کے فضل سے احمدی مستقل ہیں۔ اور تعلیم احمدیت ان کے قلوب میں راسخ ہو چکی ہے۔ اس مخالفت کا یہ اثر ہوا ہے۔ کہ حق پسند لوگوں کو تحریک ہوئی۔ اور انہوں نے تحقیقات شروع کی۔

ہم نے اپنے مبلغ کو ان حالات سے مطلع کیا۔ اور وہ ۲۶ اگست کو یہاں تشریف لائے۔ چنانچہ اسلامک لیکچر ہال میں احمدیوں و غیر احمدیوں میں تبادلہ خیالات ہوا۔ پھر دار التبلیغ میں ایک پبلک جلسہ کا انتظام کیا گیا۔ مسٹر ایم محمد صالح اور مسٹر محی الدین ابوبکر نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور احمدیت پر تقریریں کیں۔ مولوی عبد اللہ صاحب نے اپنی صدارتی تقریر میں احمدیت کے تمام پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔ اور ثابت کیا۔ کہ یہی جماعت خیر امت ہے۔ اور تمام اعتراضات کے تسلی بخش جوابات دیئے ہمارے مخالفین بھی بُرے ارادوں کے ساتھ قریب ہی ایک درخت کے نیچے جمع تھے۔ مگر خدا تعالیٰ کے فضل سے ہمارا جلسہ کامیابی کے ساتھ ختم ہوا۔ اور گیارہ غیر احمدی فارم بیعت پُر کر کے جماعت میں شامل ہو گئے۔ بفضل خدا یہاں کے سب احمدی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تعلیم کے مطابق پاکیزہ زندگی بسر کر رہے ہیں۔ باقاعدہ انجمن قائم ہو چکی ہے۔ مسٹر ایم محمد کنجو صدر اور مسٹر ایم ابوبکر سیکرٹری منتخب ہوئے ہیں۔ احمدیت کی خوشگوار ہوا اس علاقہ میں پورے زور سے چل رہی ہے۔ اور ملا لوگ عالم پریشانی میں ادھر ادھر بھاگ رہے ہیں۔ ہم اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتے ہیں۔ کہ اس نے ہمیں حقیقی اسلام سے آگاہ ہونے کی سعادت عطا فرمائی۔ ہم اپنے فاضل مبلغ مولوی عبد اللہ صاحب کے بھی تہ دل سے مشکور ہیں۔ نیز اپنے مکرم محترم بھائی جناب سیٹھ عبد اللہ الہ دین صاحب انجمن ترقی اسلام سکندرآباد۔ اور مالابار انجمن احمدیہ کے بھی۔ کہ ان سب سے ہم کو ضروری ہدایات اور لٹریچر پہنچتا رہا۔ اخبار سن رائز نے بھی ہمارے ایمانوں کی مضبوطی کے لئے بہت کام کیا ہے۔ وہ ہماری رپورٹیں بھی اہتمام سے شائع کر رہا ہے۔ ہم اس کے بھی ممنون ہیں۔ ہم سب احمدی بھائیوں سے ملتجی ہیں۔ کہ ہمارے ایمانوں کی مضبوطی اور جماعت کی ترقی کے لئے دعا فرمائیں۔ جملہ خط و کتابت حسب ذیل پتہ پر ہو۔

M. Aboo Bakar
Chakkalath House
Secretary Ahmadia
Muslim Jamaat
Karunagappally
(Travancore)
S. India

چاہ کن را چاہ درپیش

شہر بانکوڑا (بنگال) میں صرف چار احمدی ہیں جو تبلیغ احمدیت میں کوشاں رہتے ہیں۔ ان میں سے ایک دوست ابوالقاسم خان صاحب مسلمانوں کے محلہ عیدگاہ میں رہتے ہیں۔ جہاں ان کی سخت مخالفت کی جاتی ہے۔ چند دن ہوئے۔ کہ وہ کسی کام کے لئے شہر ٹاٹا نگر گئے۔ اور پیچھے اپنے گھر میں اپنی ایک بیوہ ہمشیرہ کو چھوڑ گئے۔ کیونکہ ان کے ہاں بچہ تولد ہونے والا تھا۔ مگر ایک مخالف عورت نے جو رشتہ میں چچا زاد بہن تھی۔ ان کی اہلیہ کو تکلیف میں ڈالنے کی غرض سے ان کی ہمشیرہ کو کہہ سن کر ٹاٹا نگر بھجوا دیا۔ ابوالقاسم خان صاحب کی اہلیہ بالکل اکیلی رہ گئیں۔ صرف دو چھوٹے چھوٹے بچے موجود تھے آخر ۲۵ ستمبر ۱۹۳۹ء کو بچہ تولد ہوا۔ گو پڑوس کی کوئی عورت مدد کو نہ آئی۔ مگر اللہ تعالیٰ نے اس صابرہ عورت کو صبر اور اطمینان بخشا۔ اور ان کا مشکل وقت کٹ گیا۔ ادھر اسی دن وہ مخالف عورت جس نے اپنے منصوبہ سے ایک احمدی کی بیوی کو مصیبت میں ڈالنا چاہا تھا۔ اس کا کچا مکان اس کے اوپر گرا۔ اور اس کی ہڈی پسلی ٹوٹ گئی۔

اب ہماری غریب بہن تو اپنے بچہ کو دیکھ کر نہال ہو رہی ہے۔ اور وہ معاند عورت اپنے معصوم بچے کو پیچھے روتا چھوڑ کر عقلمندوں کے لئے عبرت کا سامان بن گئی ہے۔ فاعتبروا یا اولی الابصار

قمر آنریری سیکرٹری از بانکوڑا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اعلان معافی

۹ ستمبر ۱۹۳۹ء کو سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے چوہدری کرم الٰہی صاحب ظفر اور میاں عبد الحی صاحب واقفین تحریک جدید کو اغراض وقف پورا نہ کرنے کی وجہ سے ایک ماہ کے لئے معطل فرما دیا تھا۔ اب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس میعاد کے گزر جانے پر ۱۰ اکتوبر ۱۹۳۹ء کو ان کی سزا معاف فرماتے ہوئے مجاہدین میں شامل فرما دیا ہے۔

(انچارج تحریک جدید قادیان)

55

اہم ملکی واقعات

امپیریل وار کونسل میں ہندوستان کے نمائندہ سر ظفر اللہ خاں

دہلی سے ۱۰ اکتوبر کا ایک سرکاری اعلان مظہر ہے۔ کہ گو ہندوستان کو تاحال درجہ نوآبادیات حاصل نہیں۔ تاہم برطانوی گورنمنٹ نے امپیریل وار کونسل میں اسے حق نمائندگی دینا پسند کیا ہے۔ چنانچہ ملک معظم کی طرف سے ذیل کا اعلان کیا گیا ہے:۔

"لندن میں نوآبادیات کے وزراء کے ساتھ موجودہ صورت حالات کے متعلق جو مشورہ کیا جائے گا۔ اس سلسلہ میں حکومت ہند کو بھی اپنا نمائندہ بھیجنے کی دعوت دی جاتی ہے"۔

حکومت ہند نے اس دعوت کا یہ جواب دیا ہے کہ اس نے آنریبل چوہدری سر محمد ظفر اللہ خانصاحب لاء ممبر گورنمنٹ آف انڈیا کو اس غرض سے انگلستان بھیجنے کا فیصلہ کیا ہے جناب چوہدری صاحب کی جگہ وائسرائے کی ایگزیکٹو کونسل میں شیخ سر عبدالقادر صاحب کام کریں گے۔ اپنی موجودہ ملازمت کے دوران میں آنریبل چوہدری صاحب تیسری مرتبہ سرکاری فرائض کی انجام دہی کے لئے انگلستان تشریف لے جا رہے ہیں۔ آنریبل سر عبدالقادر صاحب پنجاب کونسل کے پریذیڈنٹ۔ ہائی کورٹ کے جج۔ اور وزیر ہند کی کونسل کے ممبر رہ چکے ہیں ؟

اچھوت لیڈر ڈاکٹر امبیدکر کا بیان

۱۰ اکتوبر کو ڈاکٹر امبیدکر اچھوت لیڈر نے دہلی سے بیان جاری کیا ہے کہ جب تک گاندھی جی اور کانگرس اپنی انانیت کو نہیں چھوڑتی۔ اور دوسری سیاسی پارٹیوں اور لیڈروں کے متعلق اپنے گستاخانہ رویہ میں تبدیلی نہیں کرتی۔ اقلیتوں کا مسئلہ حل نہیں ہو سکتا۔ حب الوطنی کی ٹھیکیدار صرف کانگرس ہی نہیں۔ اس کے مخالف بھی اپنے وطن میں زندہ رہنے کا حق رکھتے ہیں۔ معاہدہ پونا پر ہندوؤں کا عمل تسلی بخش نہیں نظر ثانی کا وقت قریب ہے۔ اور میں یہ سوال اٹھاؤں گا۔ اگر ہماری نمائندگی کا تسلی بخش انتظام نہ کیا گیا۔ تو میں اپنی قوم کے لئے جداگانہ نیابت کا مطالبہ کروں گا۔ مسلمان اور دوسری اقلیتیں صرف یہی چاہتی ہیں۔ کہ انہیں حکمران جماعتوں کے مساوی حیثیت حاصل ہو۔ اور ملک کی حکومت میں جائز حصہ ملے۔ اور کانگرس یہ حق نہیں دینا چاہتی۔ وہ ہر اس قوم اور طبقہ کی ہستی کو تسلیم کرنے سے انکار کرتی ہے۔ جو اس میں شامل نہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ملک کو "اسلامی ہند" اور "ہندو ہند" میں تقسیم کرنے کی تحریکات شروع ہو گئی ہیں۔ اور ان کی اشاعت کے ساتھ ساتھ اتحاد کی امیدیں موہوم ہوتی جائیں گی۔ اب سوال یہ نہیں۔ کہ اقلیتوں کے ساتھ انصاف اور رواداری کا سلوک کیا جائے۔ بلکہ یہ ہے کہ اقلیتوں کو یقین دلایا جائے۔ کہ وہ بھی ملکی حکومت میں مساوی حیثیت سے شامل ہیں۔ اب یہ سوال اقلیتوں کی خودداری اور عزت نفس کا سوال ہے۔ اگر اچھوت کسی زبردست اقلیت میں مدغم ہو گئے۔ تو اس کی ذمہ واری کانگرس پر ہو گی۔ اس وقت بھی اپنی قوم کو اس ارادہ سے باز رکھنے کے لئے مجھے سخت دقتیں درپیش ہیں۔ مجھے امید ہے کہ کانگرس اس وقت کو ہاتھ سے نہ جانے دے گی۔ اور تدبر اور دانشمندی سے کام لیتے ہوئے ہندوستان کو دو حصوں میں منقسم ہونے اور اچھوتوں کو کسی اور زبردست اقلیت میں مدغم ہونے سے بچائے گی ؟

آل انڈیا کانگرس کمیٹی کے اجلاس میں ورکنگ کمیٹی کے ریزولیوشن کی تصدیق

واردھا سے ۱۰ اکتوبر کی ایک خبر مظہر ہے۔ کہ آج جنگ کے متعلق ورکنگ کمیٹی کا ریزولیوشن ۵۰ کے مقابلہ میں ۱۸۸ ووٹوں کی کثرت سے پاس ہو گیا۔ کل کے اجلاس میں بہت سی

ترامیم پیش کی گئی تھیں۔ مگر وہ یا تو واپس لے لی گئیں۔ اور یا رائے شماری پر گر گئیں۔ ریزولیوشن کے متعلق جو اعتراضات پیش ہوئے تھے ان کے جواب دیتے ہوئے پنڈت نہرو نے ایک پرجوش تقریر کی۔ جس میں کہا۔ کہ گاندھی جی نے کہا ہے۔ کہ اس معاملہ میں بھی ہمیں عدم تشدد کے اصول پر عمل پیرا ہونا چاہئے۔ مگر یہ بات میری سمجھ سے بالا ہے کہ ہم ایک مسلح قوم کے حملہ کو عدم تشدد سے کس طرح روک سکتے ہیں۔ حکمرانی سے کانگرسی لیڈروں کی بات چیت کی وضاحت کا بھی مطالبہ کیا گیا ہے۔ مگر میں جو کچھ کہہ چکا ہوں اس سے زیادہ کچھ نہیں کہہ سکتا۔ البتہ دو ہفتے کے اندر اندر ہمیں پتہ لگ جائیگا۔ کہ ہماری پوزیشن کیا ہے۔ اور گو کئی ممبروں نے ریزولیوشن کے خلاف تقریریں بھی کی تھیں۔ مگر پنڈت جی نے کہا۔ ہمیں اس وقت اختلاف سے بچنا چاہئیے۔ کیونکہ ہمارا راستہ بہت نازک ہے۔ اور قدم قدم پر ہمارے لئے ٹھوکریں ہیں۔ اس لئے کامل اتحاد ہی ہماری کامیابی کا ضامن ہو سکتا ہے۔ پنڈت جی کی تقریر بہت توجہ سے سنی گئی۔ اور ریزولیوشن پاس ہو گیا۔ اپنی تقریر کے دوران میں پنڈت جی نے یہ بھی کہا۔ کہ ورکنگ کمیٹی کے ریزولیوشن کے دو ہی نتیجے ہو سکتے ہیں۔ اول یہ کہ ہم کسی سمجھوتہ پر پہونچ جائیں۔ اور اگر یہ نہ ہو تو حکومت برطانیہ سے تصادم کوئی درمیانی رستہ ہمارے لئے نہیں۔ آرڈیننسوں کے ماتحت جو گرفتاریاں کی جا رہی ہیں۔ اس سے ورکنگ کمیٹی بہت پریشان ہے۔ اور اگر حکومت برطانیہ کا اعلان کانگرس کے لئے قابل قبول نہ ہوا۔ تو اول درجہ کی آئینی الجھن پیدا ہونے کا احتمال ہے۔

ورکنگ کمیٹی کے فیصلہ کے متعلق مسٹر بوس کی رائے

دہلی سے ۱۰ اکتوبر کو مسٹر بوس نے ایک بیان جاری کیا ہے۔ جس میں اس امر پر اظہار افسوس کیا ہے کہ تریپوری کانگرس کے فیصلہ کو ہائی کمانڈ نے بالکل نظر انداز کر دیا ہے۔ اس کے علاوہ اس نے بہت بڑی غلطی یہ کی ہے۔ کہ جنگ کے اعلان کے ساتھ ہماری پالیسی کا اعلان نہیں کیا۔ اگر ایسا کیا جاتا۔ تو حکومت پر ایسا اثر پڑتا جو ہمارے لئے بہت مفید ہوتا۔ اور وہ ہمارے مطالبات کو منظور کرنے کے سوال پر سنجیدگی سے غور کرتی۔ اس پر مزید ستم یہ ہے۔ کہ گاندھی جی کسی سے مشورہ کئے بغیر وائسرائے سے ملاقاتیں کرتے رہے۔ اور غیر مشروط امداد کا جو رویہ اختیار کیا۔ اس سے بھی ہندوستان کے کاز کو سخت نقصان پہنچے گا ؟

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سالانہ جلسہ کے موقع پر لجنہ اماء اللہ کی طرف سے

صنعتی نمائش

محترمات خواتین احمدیہ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آپ کو معلوم ہے۔ کہ سالانہ جلسہ کے موقعہ پر ہمیشہ زنانہ صنعتی نمائش ہوا کرتی ہے حسب معمول انشاء اللہ امسال بھی نمائش ہو گی۔ جس کے متعلق قبل ازیں بھی اعلان کیا جا چکا ہے۔ اب پھر لکھا جاتا ہے۔ کہ ہر احمدی خاتون اپنے ہاتھ سے تیار کی ہوئی جس قدر اشیاء ہو سکیں بھیج دے۔ اور جن بہنوں نے ابھی تک کوئی چیز تیار نہ کی ہو۔ وہ تیاری شروع کر دیں۔ اشیاء بھیجنے والی بہنیں اپنا مکمل پتہ بھی تحریر فرمائیں ؟

عارفہ بیگم منتظم صنعتی نمائش قادیان

خریدارانِ اخبار الحکم کی خدمت میں اطلاع

میری شدید بیماری اور مالی مشکلات کی وجہ سے گذشتہ تین ماہ سے اخبار الحکم کا نظام عمل بالکل درہم برہم ہو گیا تھا۔ اور میرے لئے اس کا جاری رکھنا بالکل ناممکن تھا۔ اسی سلسلہ میں بغرض علاج قادیان سے باہر جانا پڑا۔ اب میں واپس آ گیا ہوں۔ اور الحکم کے شائع کرنے کا انتظام کر رہا ہوں۔ مجھے امید ہے کہ ۱۴ر اکتوبر تک الحکم کا پرچہ خریداروں کی خدمت میں پہنچ جائے گا۔

جوبلی نمبر

الحکم کا ایک خاص نمبر جو جوبلی نمبر کے نام سے موسوم ہو گا۔ ۲۴ر دسمبر کو انشاء اللہ شائع ہو گا۔ یہ نمبر سلسلہ عالیہ احمدیہ کی جوبلی۔ خلافت ثانیہ کی جوبلی۔ اور پھر خود اخبار الحکم کی جوبلی کے متعلق نہایت قیمتی مضامین سے بھرپور ہو گا۔ جو احباب الحکم کا یہ خاص نمبر خریدنا چاہیں جو بہت سے قیمتی فوٹو سے مزین ہو گا۔ وہ آج ہی اپنے آرڈر سے مطلع فرمائیں۔

سلسلہ کے ادباء و شعراء صاحبان

سے درخواست ہے۔ کہ اس سلسلہ میں اپنے قیمتی مضامین اور نظمیں لکھ کر ممنون فرمائیں۔

محمود احمد عرفانی ایڈیٹر الحکم

سنسکرت کلاس کیلئے ایک طالب علم کی ضرورت

سنسکرت کلاس کے لئے ایک ایسے طالب علم کی ضرورت ہے۔ جو مولوی فاضل یا بی۔ اے ہونے کے علاوہ تقریر بھی کر سکتا ہو۔ دس روپے ماہوار وظیفہ بھی دیا جائے گا۔ درخواستیں پرنسپل جامعہ احمدیہ قادیان کے پاس آنی چاہئیں۔

(پرنسپل جامعہ احمدیہ قادیان)

محافظ اٹھرا گولیاں (رجسٹرڈ)

جن کے بچے چھوٹی عمر میں فوت ہو جاتے ہوں یا مردہ پیدا ہوتے ہوں یا حمل گر جاتا ہو۔ اس کو اٹھرا کہتے ہیں۔ جن کے گھر میں یہ مرض لاحق ہو وہ فوراً حضرت حکیم مولوی نور الدین اعظم رضی اللہ عنہ طبیب شاہی سرکار جموں و کشمیر کا نسخہ محافظ اٹھرا گولیاں رجسٹرڈ استعمال کریں حضور کے حکم سے یہ دواخانہ ۱۹۱۰ء سے جاری ہے۔ شروع حمل سے اخیر رضاعت تک قیمت فی تولہ سوا روپیہ۔ مکمل خوراک گیارہ تولہ یکمشت منگوانے والے سے ایک روپیہ تولہ علاوہ محصول ڈاک لیا جائیگا۔

عبد الرحمٰن کاغانی اینڈ سنز دواخانہ رحمانی قادیان

خونی یا بادی

بواسیر

کے علاج کے لئے بہترین دوائی

حفسم ہے

جس کے استعمال سے متعدد احباب بفضلہ تعالیٰ شفایاب ہو چکے ہیں۔ اس کے حیرت انگیز اثر کے متعلق لوگوں کی تحریری رائیں ہمارے پاس موجود ہیں جن کی نقلیں صرف کارڈ لکھنے پر بھیجی جا سکتی ہیں قیمت فی شیشی دو روپے (عہ) ڈاکٹر محبوب الرحمٰن بنگالی ایم۔ بی ایچ بنگال ہومیو فارمیسی قادیان

درخواست دعا

چوہدری عطاء اللہ خان باجوہ بی۔ اے۔ آئی۔ سی۔ ایس۔ کے مقابلہ کے امتحان میں ۲۳ر اکتوبر ۱۹۳۶ء کو شامل ہو کر امتحان دے گا۔ تمام احباب جماعت و ناظرین الفضل سے التجا ہے۔ کہ توجہ سے دعا فرمائیں۔ خداوند تعالیٰ عزیز مذکور کو مقابلہ میں کامیاب کرے۔ آمین۔

غلام سرور منصور منزل اوکاڑہ

خوشخبری

۳۷ سال کے عرصہ سے اصلی ممیرا مصدقہ حضرت خلیفہ اول رضی اللہ عنہ و حکیم مولوی قطب الدین صاحب قیمت بجائے دس روپے فی تولہ کے پانچ روپیہ فی چھٹانک ضرورت مند خرید کریں۔ سرمہ ممیرا قیمت فی تولہ دو روپیہ۔

المشتہر احمد نور کابلی قادیان پنجاب

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قابل توجہ موصی صاحبان

جن موصی صاحبان کے ذمہ چھ ماہ یا اس سے زیادہ عرصہ کا بقایا تھا۔ ان کے نام آخری نوٹس بصیغہ جوابی رجسٹری بھیجا گیا ہے۔ اور ایک ماہ کی مہلت دی گئی ہے کہ یا تو بقایا ادا فرماویں یا مطابق قواعد مہلت حاصل کریں۔ اکثر کی طرف سے جواب آ گیا ہے۔ جن کی طرف سے جواب نہیں آیا۔ ان کی وصایا ایک ماہ کی میعاد جو آخر اکتوبر میں ختم ہو جائیگی منسوخ کر دی جائیں گی۔ اور جن موصیوں نے مہلت لی ہے یا بقایا کی ادائیگی کی اقساط مقرر ہیں۔ اگر وہ اپنے وعدوں پر قائم رہ کر ایفاء نہ کرینگے۔ تو ان کی وصایا بھی منسوخ کر دی جائینگی بار بار نوٹس نہیں دئیے جائینگے اپنے اقرار کا موصی صاحبان کو خود خیال رکھنا چاہئے۔

(سکرٹری مقبرہ بہشتی)

احمدی بننے کا طریقہ

روزانہ ایک غیر احمدی کو ہماری کتاب "احمدی بننے کا طریقہ" قول سدید دلچسپ کہانی کہہ کر دیجئے۔ کیونکہ ہر شخص اس راتوں کی نیند حرام کر دینے والے افسانے کو شوق سے پڑھتا ہے اور اسے مطالعہ احمدیت دل و دماغ میں سرایت کر جاتی ہے۔ محض تبلیغ کی خاطر تین روپے کے بجائے ایک روپیہ قیمت کر دی ہے۔ آج ہی مینیجر ملگن کالج ایگن روڈ دہلی سے منگوا کر کتاب کا کمال دیکھئے۔ ناپسند ہونے پر دوگنی قیمت میں واپس نہ دوں۔ تو اسی اخبار میں شکایت چھپوا دیجئے۔ تھوڑی سی کتابیں باقی ہیں۔ جلدی کیجئے۔

مینیجر ملگن کالج ایگن روڈ دہلی

کشمیر کا ارزاں مال

صاحبان آپ کو معلوم ہے کہ سوپور کشمیر کے پٹو چارخانہ لوئیاں و پٹو ملیدہ خود رنگ دنیا بھر میں شہرت رکھتے ہیں۔ ایک دفعہ آزما کر ملاحظہ فرمائیں۔

لوئی خود رنگ دوہری درجہ اول طول ۱۰ گز عرض ۲ گز ۱۲ گرہ عہ لوئی خود رنگ دوہری درجہ دوم ۱۰ گز ۲ گز ۱۲ گرہ للعہ لوئی سفید درجہ اول دوہری ۱۰ گز ۲ گز ۱۲ گرہ سے تا عہ۔ لوئی خود رنگ ایک بری سرخ کشیدہ کناری والی ۱۰ گز ½۲ گز عہ یا سبز کناری والی۔

پٹو ملیدہ خود رنگ درجہ اول طول ۱۰ گز عرض ۹ گرہ عہ پٹو ملیدہ خود رنگ درجہ دوم ۱۰ گز ۹ گرہ عہ پٹو چارخانہ برائے سوٹ فرمائشی ۸ گز ۱۲ گرہ سے پٹو چارخانہ برائے سوٹ درجہ اول ۸ گز ۱۲ گرہ سے پٹو چارخانہ درجہ دوم ۸ گز ۱۲ گرہ للعہ شہد، سلاجیت فی تولہ ۸ زعفران خالص فی تولہ عہ۔ علاوہ اس کے ہر قسم کا اونی مال تیار رہتا ہے۔ آرڈر دے کر مشکور فرمائیں۔

جی۔ ایم۔ شال ایجنسی سوپور (کشمیر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یورپ میں ہلاکت آفرین جنگ

انگلستان کی خبریں

لنڈن ۱۰- اکتوبر آج دارالعوام میں اعلان کیا گیا کہ مسٹر چیمبرلین ہر ہٹلر کی تجاویز کے جواب میں اپنا بیان جمعرات کو دیں گے۔ اس عرصہ میں فرانس اور مستعمرات سے مکمل مشورہ کر لیا جائے گا۔

محکمہ بحریہ کا ایک اعلان مظہر ہے کہ اتوار کو عصر کے وقت برطانیہ کے گشت کرنے والے جہازوں نے ناروے کے جنوب مغرب میں جرمنی کا ایک جنگی بیڑہ دیکھا۔ برطانوی جہازوں نے اسے مقابلہ پر آمادہ کرنے کی کوشش کی لیکن دشمن تاریکی سے فائدہ اٹھاتے ہوئے بھاگ نکلے۔ آج بحیرہ شمالی کے شمال مشرقی علاقوں میں جرمن بمبار طیاروں اور برطانوی جنگی اور تباہ کن جہازوں میں متواتر مقابلے ہوتے رہے لیکن برطانیہ کے کسی جہاز کو نقصان نہیں پہنچا۔ دشمن کے نقصان کا ابھی صحیح اندازہ معلوم نہیں ہوا۔

وزارت اطلاعات کا بیان مظہر ہے۔ کہ آج رائل ایر فورس کے طیاروں نے لکسمبرگ۔ بلجیم اور ہالینڈ کے ساتھ ملی ہوئی سرحدوں پر پرواز کر کے دشمن کی سرگرمیوں کا حال معلوم کیا۔ ان طیاروں نے واپس آ کر بتایا کہ ہر جگہ فوجی نقل و حرکت شدت کے ساتھ جاری ہے۔ ایک مقام پر زبردست قلعہ بندی اور اکثر دیہات سے لوگوں کا اخراج مشاہدہ کیا گیا۔

جرمنی نے وائرلیس کے ذریعہ یہ پیغام نشر کیا تھا۔ کہ لنڈن میں بلجیم کا جو تجارتی وفد آیا ہوا ہے۔ اس کے ساتھ حکومت برطانیہ کی گفت و شنید منقطع ہو گئی ہے۔ محکمہ اطلاعات برطانیہ نے اس کی تردید کر دی ہے۔ اور اعلان کیا ہے۔ کہ اس کے برعکس گفت و شنید میں ترقی ہو رہی ہے۔ بلجیم کا وفد اپنی حکومت سے مشورہ کرنے بر سبز واپس چلا گیا ہے۔ اور اس اثنا میں برطانوی نمائندے اپنی حکومت سے مشورہ کر رہے ہیں

لنڈن کے باخبر حلقوں کا بیان ہے کہ روسیوں نے ابھی تک ہر ہٹلر کی تجاویز کی تائید میں کچھ نہیں کہا۔

آج اقتصادی جنگ کے وزیر نے پارلیمنٹ میں اعلان کیا۔ کہ برطانیہ غیر جانبدار ملکوں کے جہازوں کو روکنے اور ان کی تلاشی لینے میں جنگی قانون کی پوری پابندی کر رہا ہے۔ آپ نے یہ بھی کہا کہ ان جہازوں کو کوئی غیر ضروری تکلیف نہیں دی جائے گی۔

آج ہاؤس آف کامنز میں سر چارلس کنگسلے نے برطانیہ کے فوجی ہوائی جہازوں کی کارگذاری کے متعلق بیان دیا۔ آپ نے کہا کہ جنگ کے پہلے چار ہفتوں میں ہوائی جہازوں نے ۲۷ مرتبہ دشمن کی آبدوزوں کو دیکھا اور ۲۳ مرتبہ ہوائی جہازوں کی طرف سے حملہ کیا گیا۔ ان میں سے چند حملے یقینی طور پر کامیاب رہے۔ علاوہ ازیں سیگ فریڈ لائن کا عکسی نقشہ تیار کر لیا گیا ہے۔ اس نقشہ میں بہت سے فوٹو ایسے بھی ہیں۔ جو زمین سے محض چند سو فٹ کی اونچائی سے لئے گئے ہیں۔

آج برطانیہ کے وزیر جنگ مسٹر ہور بلشیا نے ملک معظم سے ملاقات کی اور جنگ کی سرگرمیوں کے متعلق آپ کو صورت حالات سے آگاہ کیا۔

ایک سرکاری اطلاع مظہر ہے کہ جہاز "ایتھنیا" کے ۹۳ مسافر گم ہیں۔ اس سے پہلے ۱۹ ملاحوں کی گمشدگی کی اطلاع آئی تھی۔ گویا کل ۱۱۲ ہو گئے۔

جرمنی کی خبریں

برلن ۱۰- اکتوبر آج ہر ہٹلر نے ونٹر ریلیف کمپین یعنی موسم سرما کی امدادی مہم کا افتتاح کرتے ہوئے۔ ایک تقریر کی جس کے دوران میں اس نے دعویٰ کیا کہ دنیا کی کوئی طاقت جرمنی کو شکست نہیں دے سکتی نہ فوجی لحاظ سے اور نہ اخلاقی لحاظ سے ہر ہٹلر نے اعلان کیا کہ اگر دوسرے ممالک جنگ کے خواہاں ہیں تو انہیں جنگ مل جائے گی۔ جو ان کے لئے موت و حیات کا فیصلہ کر دے گی۔

جرمن ریڈیو نے جرمنی کے خلاف پراپیگنڈا کرنے پر سوئیٹزرلینڈ کے ریڈیو پر شدید نکتہ چینی کی ہے۔ اور اس پر یہ الزام عائد کیا ہے۔ کہ وہ برطانوی پروپیگنڈا کا محض آلۂ کار ہے۔

جرمن ریڈیو سے ناموں کی ایک طویل فہرست کا اعلان کیا گیا ہے۔ جن کے متعلق کچھ پتہ نہیں کہ وہ کہاں ہیں۔ اعلان میں کہا گیا ہے۔ کہ یہ لوگ فوراً اپنی اطلاع دیں۔ اس وقت تک دس ہزار آدمیوں کے نام اور ان کے سابقہ پتے نشر کئے جا چکے ہیں۔ اعلان سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ یہ لوگ سار میں رہتے تھے اصل بات یہ ہے۔ کہ سار کا علاقہ اس سرعت سے خالی کیا گیا ہے کہ حکام کو یہ معلوم نہیں ہو سکا کہ وہاں کے باشندوں پر کیا گذری۔

جرمنی کا ایک تجارتی وفد ۱۰- اکتوبر کو استنبول پہنچ گیا۔

امسٹرڈم کا ایک نامہ نگار متعین برلن رقمطراز ہے۔ کہ ہر ہٹلر کی سٹالن نوازی پر اہل جرمنی بے حد سیخ پا ہو رہے ہیں۔ بلکہ ہٹلر کے ارادوں کے بارے میں شکوک و شبہات کی لہر دوڑ گئی ہے۔ عوام کا خیال ہے۔ کہ ہر ہٹلر نے روس کے زبانی جمع خرچ پر مشرقی پولینڈ اس کے حوالے کر دیا ہی نہیں بلکہ بالٹک کی آزادی بھی ختم کرا دی۔

ایک اطلاع مظہر ہے۔ کہ جرمن خفیہ پولیس اور بلیک گارڈ کے سابق افسروں نے عوام کے نئے ایک محکمہ اطلاعات کھولا ہے تاکہ حکومت جرمنی کے اندرونی دشمنوں کا کھوج نکالا جائے۔ جرمنی بھر میں اس انجمن کی شاخیں کھولی گئی ہیں۔ اور ممبروں سے حلف لیا جاتا ہے۔ کہ اگر ان کے ہمسایہ بھی جرمنی کے خلاف پراپیگنڈا کرنے میں مصروف ہوں تو ان کا لحاظ بھی نہ کریں۔

آج جرمنی میں نہایت پراسرار طریق پر یہ افواہ مشہور ہو گئی کہ صلح کا اعلان ہو گیا ہے۔ اور جنگ ختم ہو گئی ہے۔ اس فریب میں ہزاروں آدمی مبتلا ہو گئے۔ ایک یہ افواہ بھی پھیل گئی۔ کہ برطانوی پارلیمنٹ ٹوٹ گئی ہے۔ اور ملک معظم تخت سے دست بردار ہو گئے ہیں۔ ایک افواہ یہ تھی۔ کہ خود نازی حکومت مستعفی ہو گئی ہے لیکن ۱۲ بجے کے قریب جرمن وائرلیس سے اعلان کیا گیا کہ یہ افواہیں بے بنیاد ہیں جرمن وائرلیس نے ان افواہوں کا سرچشمہ برطانوی وزارت اطلاعات کو قرار دیا ہے۔

دریائے رائن کی وادی میں دوناؤ اور ہمبرگ کے درمیان جرمنی کی سرحد پر نہر کا ایک پل اڑا دیا گیا اس حادثہ سے دو آدمی ہلاک ہوئے۔

جرمنی اور بلغاریہ کے درمیان جس نئے تجارتی معاہدہ پر ہفتہ کے دن دستخط ہونے تھے بعض وجوہ کی بنا پر اس پر ابھی تک دستخط نہیں ہو سکے۔ دراصل جرمنی چاہتا ہے۔ کہ بلغاریہ سے گوشت کی کثیر مقدار درآمد کرے جس کی برآمد حکومت بلغاریہ نے ممنوع قرار دے دی ہے۔ جرمنی کا تجارتی وفد صوفیہ میں غیر معین عرصہ تک قیام کرے گا۔

جرمنی نے حکومت لٹویا کے سامنے جرمنوں کی واپسی کے متعلق ایک سکیم پیش کی تھی جسے حکومت لٹویا نے اس شرط پر منظور کر لیا ہے کہ تمام جرمنوں کے ذمہ جو ٹیکس واجب الادا ہیں وہ ادا کر دیئے جائیں۔ لٹویا میں تقریباً پچاس ہزار جرمن آباد ہیں۔ بیان کیا جاتا ہے کہ لٹویا میں مقیم نوے فیصدی جرمنوں نے واپس جرمنی جانے کا فیصلہ کر لیا ہے معلوم ہوا ہے۔ کہ یہ جرمن کوریڈور میں آباد کئے جائیں گے۔

جنوبی اطالوی ٹائیرول سے جرمن باشندوں کا خروج اٹلی اور جرمنی کے اس معاہدہ کے مطابق شروع ہو گیا ہے۔ جس میں دونوں ملکوں کے درمیان آبادیوں کا تبادلہ قرار پایا تھا۔

جرمنی میں ۱۹۱۱ء اور ۱۹۱۲ء کے ریزرو دستوں کو فوج میں بلا لیا گیا ہے معلوم ہوا ہے۔ کہ ان دستوں سے مزدوروں کا کام لیا جائیگا

جرمنی کا ایک جنگی جہاز جو جزیرہ فیونو میں اترا اس کا ایک ملازم زخمی پایا گیا۔ بیان کیا جاتا ہے۔ کہ وہ ہوائی جنگ کی وجہ سے زخمی ہوا اسے ہسپتال میں پہنچایا گیا۔ اور جہاز اور اس کے تین ملازموں کو نظر بند کر لیا گیا۔

برلن میں مقیم امریکہ کے تجارتی نمائندوں کی طرف سے واشنگٹن میں جو رپورٹ پہنچی ہے اس سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ جرمنی میں مشینوں کیلئے تیل کی زبردست کمی ہو جانے کی وجہ سے نازک حالت پیدا ہو گئی ہے۔

فرانس کی خبریں

پیرس ۱۰ر اکتوبر۔ مغربی محاذِ جنگ کے متعلق آج صبح حکومتِ فرانس نے جو اعلان شائع کیا ہے۔ اس میں بتایا گیا ہے کہ جرمنوں کی سرگرمیاں سار بروکن کے جنوب اور مشرق میں بہت زیادہ بڑھ گئی ہیں۔ فرانسیسی پیادہ فوج اور جرمنوں میں ایک معرکہ پیش آیا۔ جس میں دستی بم بکثرت استعمال ہوئے اور بالآخر جرمنوں کو پسپا ہونا پڑا۔

ایک اطلاع مظہر ہے کہ فرانسیسی بیڑے نے آج ایک جرمن آبدوز پر نہایت کامیابی سے حملہ کیا۔ ایک فرانسیسی مبصر کا بیان ہے کہ جرمن اپنے کھوئے ہوئے علاقوں کو دوبارہ حاصل کرنے کے لئے خوب ہاتھ پاؤں مار رہے ہیں۔ لیکن فرانسیسی فوجیں مفتوحہ علاقہ پر نہایت پامردی سے جمی ہوئی ہیں اور ہر موقع پر دشمن کو نیچا دکھا رہی ہیں۔ اس کا بیان ہے کہ کئی دنوں سے توپوں کی جنگ ہو رہی ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ جرمنوں نے سیگفرید لائن پر چھوٹی بڑی توپیں نصب کر دی ہیں۔ دوسری طرف فرانسیسی فوج کی پامردی سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ لڑنے کی عادی ہو چکی ہیں علاوہ ازیں دشمن کی بارود کی سرنگوں سے انہیں بہت کم نقصان پہنچا ہے ایک اور ماہر جنگ نے اعداد و شمار دیتے ہوئے بتایا ہے۔ کہ جرمنی کے پاس ۱۵ لاکھ ریزرو فوج ہے اور اس کے مقابلہ میں فرانس کی ریزرو فوج کی تعداد ۵۰ لاکھ ہے۔

پیرس کے فوجی حلقوں کا بیان ہے کہ جرمنوں کے حملہ کا نہایت سختی سے مقابلہ کیا جائے گا۔ اور اول تو جرمنوں کو بہت جلد میدان چھوڑنا پڑے گا لیکن اگر انہوں نے جم کر مقابلہ کرنے کی کوشش کی تو ان کے کم از کم پانچ دس لاکھ کے درمیان آدمی مارے جائیں گے۔

فوجی ماہرین کا خیال ہے کہ جرمن فوجیں صرف دو مقام سے فرانس پر حملہ کر سکتی ہیں ایک تو لکسمبرگ کی سرحد کے ساتھ ساتھ بڑھ کر دوسرے سوئٹزرلینڈ کی سرحد کے قریب۔ لیکن فرانسیسی فوجیں مقابلہ کے لئے پوری طرح تیار ہیں۔

آج فرانسیسی ایوان مندوبین کے مزید ۱۱ کمیونسٹ ممبر گرفتار کر لئے گئے۔ اس طرح کل گرفتاریوں کی تعداد ۲۷ تک پہنچ چکی ہے۔

روس کی خبریں

برلن ۹ر اکتوبر۔ پولینڈ کے اس علاقہ میں جہاں سوویٹ کا قبضہ ہوا ہے۔ روسیوں نے انتخابی مہم کے سلسلے پروپیگنڈا شروع کر دیا ہے جس کا مقصد یہ ہے کہ مقامی پنچائتیں قائم کی جائیں اور ماسکو کی سوویٹ پارلیمنٹ میں ڈپٹی بھیجے جائیں۔

اطلاع موصول ہوتی ہے کہ علاقہ باکوس اور کوہ قاف والی سرحد کے ساتھ ساتھ چند خاص مقامات پر روسی فوجیں جمع ہو رہی ہیں۔ اس پُراسرار نقل و حرکت کی وجہ معلوم نہیں ہو سکی۔

ماسکو کی ایک خبر ہے کہ آج روس نے بالٹک کی ریاستوں میں سمجھوتے کے مطابق حاصل کئے ہوئے اڈوں پر فوجیں اور جنگی جہاز روانہ کر دیئے ہیں۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ فن لینڈ کی سرحد پر روسی فوجوں کی تعداد تیس ڈویژن تک بڑھا دی گئی ہے۔ اسٹونیا کے سمندری اڈوں پر روسی فوجیں جمعہ کو پہنچ جائیں گی۔ اور ادھر ہٹلر کے حکم کے مطابق اسٹونیا میں رہنے والے جرمنوں کا آخری جہاز جرمن روانہ ہو جائے گا۔

معلوم ہوا ہے کہ روس کے وزیر خارجہ ایم مولوٹوف نے ماسکو میں رومانیہ کے سفیر کو یقین دلایا ہے کہ روس کا رومانیہ پر حملہ کرنے کا کوئی ارادہ نہیں۔

ہندوستان کی خبریں

کلکتہ ۱۰ر اکتوبر۔ مولوی رحمت اللہ صاحب پریذیڈنٹ کلکتہ ڈسٹرکٹ جمعیۃ العلماء کو کمشنر پولیس کی طرف سے نوٹس دیا گیا ہے کہ وہ بالواسطہ ایسی سرگرمیوں میں حصہ نہ لیں جن سے نقضِ امن کا اندیشہ ہو۔ اسی سلسلہ میں پولیس نے اتوار کو جمعیۃ العلماء کے دفتر کی تلاشی لی تھی اور جنگ کے متعلق ورکنگ کمیٹی کے بیان کی کاپیاں اٹھا کر لے گئی تھی۔

امرتسر ۱۰ر اکتوبر۔ امرتسر کے مشہور احرار کارکن مسٹر رفیق محمد یوسف کو ڈیفنس آف انڈیا آرڈی ننس کی دفعہ ۳۸ کے ماتحت گرفتار کر لیا گیا ہے۔

نئی دہلی ۱۰ر اکتوبر۔ معلوم ہوا ہے گورنمنٹ ہند نے محکمہ اکنامکس بورڈ کی طرف سے برطانوی ہند کے صوبجات اور دیسی ریاستوں کے نمائندوں کی ایک میٹنگ دہلی میں بلائی ہے جو جنگ کی وجہ سے غیر معمولی صورت حالات پیدا ہو جانے پر ہندوستان میں نرخوں کے اتار چڑھاؤ پر کنٹرول رکھنے کے ذرائع سوچے گی۔

بمبئی ۱۰ر اکتوبر۔ جرمن نظر بندوں کے کیس پر غور کرنے والی سپیشل کمیٹی کی سفارش پر بمبئی کے ۱۴ جرمن یہودی جنہیں جنگ شروع ہوتے پر گرفتار کر لیا گیا تھا۔ رہا کر دیئے گئے ہیں۔ اور انہیں کاروبار شروع کرنے کی اجازت مل گئی ہے۔ دوسرے یہودی نظر بندوں کے معاملہ پر ابھی غور کیا جا رہا ہے۔

لکھنؤ ۱۰ر اکتوبر۔ باخبر حلقوں میں بیان کیا جاتا ہے کہ پنڈت جواہر لال نہرو کے ایما پر یو۔پی گورنمنٹ نے مسٹر جناح کو خاکساروں کا مسئلہ طے کرانے کے لئے مدعو کیا ہے۔ یہ بھی کہا جاتا ہے کہ پنڈت جواہر لال نہرو نے مسٹر جناح کو یقین دلایا ہے۔ کہ یو۔پی گورنمنٹ کا ہرگز یہ منشا نہیں۔ کہ خاکساروں کی تحریک کو یوپی میں دبا دیا جائے۔ یوپی کی مسلم لیگ خاکساروں کی حمایت کر رہی ہے۔

نئی دہلی ۹ر اکتوبر۔ معلوم ہوا ہے کہ گاندھی جی اس ماہ میں ایک مرتبہ پھر دہلی آئیں گے۔ خیال ہے کہ اس وقت کانگریس اور مسلم لیگ کے درمیان گفت و شنید شروع ہو جائے گی۔

کانپور ۱۰ر اکتوبر۔ کانپور کے مزدوروں کی ہڑتال جو ۳ر اکتوبر کو شروع ہوئی تھی۔ حکومت یو۔پی کی مداخلت سے غیر مشروط طور پر ختم ہو گئی ہے۔ ہڑتالیوں کو کام پر واپس آنے کے لئے ایک ہفتہ کی مہلت دی گئی ہے۔ گرفتار شدوں کو جلد سے جلد رہا کر دیا جائیگا۔

واردھا ۱۰ر اکتوبر۔ آج دوپہر کو آل انڈیا کانگرس کمیٹی کا اجلاس پھر منعقد ہوا۔ جس میں صدر کانگرس کی طرف سے پیش کردہ یہ قرارداد منظور کر لی گئی کہ کانگرس کا سالانہ سیشن دسمبر کی بجائے آئندہ ماہ مارچ میں منعقد کیا جائے۔

پشاور ۱۰ر اکتوبر۔ صوبہ سرحد کے جنوبی اضلاع میں ڈکیتی اور اغوا کی بڑھتی ہوئی وارداتوں کا انسداد کرنے کے لئے ایک سرکاری بیان میں اعلان کیا گیا ہے کہ تمام احمد زئی قبیلہ کے الاؤنس ضبط کر لئے گئے ہیں۔

نئی دہلی ۱۰ر اکتوبر۔ مہاراجہ جیند نے موجودہ جنگ کے اختتام تک جنگ کے امدادی فنڈ میں ستر ہزار روپیہ سالانہ دینے کی پیشکش کی ہے۔

کراچی ۱۰ر اکتوبر۔ ذرائع کے مطابق مسلم لیگ کی طرف سے ستیہ گرہ کی دھمکی کے سلسلہ میں گورنمنٹ نے صورت حالات پر مضبوطی سے قابو پانے کا فیصلہ کر لیا ہے ہجوم کو رلانے والی گیس سے منتشر کرنے کے انتظامات ہو گئے ہیں۔ اگر ضرورت ہوئی تو پولیس اور فوج کو بھی بلا لیا جائیگا۔

متفرق خبریں

کیپ ٹاؤن ۱۰ر اکتوبر۔ آج جنوبی افریقہ میں ڈائنامیٹ کے ایک کارخانہ میں زبردست دھماکہ ہوا جس سے دس آدمی مارے گئے۔ سرکاری طور پر اس واقعہ کی تحقیقات کی جا رہی ہے

لنڈن ۱۰ر اکتوبر۔ آج فن لینڈ میں ہوائی حملہ سے بچاؤ کی مشق کی گئی۔

قوناس ۱۰ر اکتوبر۔ معلوم ہوا ہے حکومت لتھونیا نے بھی روس کی ویسی ہی تجاویز منظور کر لی ہیں جس قسم کی اسٹونیا اور لٹویا نے قبول کی ہیں۔ بیان کیا جاتا ہے کہ ولنا کا علاقہ لتھونیا کو دلا دیا جائیگا لیکن اس میں روسی توپخانہ متعین رہے گا۔

علیگڈھ ۱۰ر اکتوبر۔ آج مقامی پولیس نے ۱۰۰ خاکساروں کے جتھہ کو جو شام کو یہاں

Digitized by Khilafat Library Rabwah